دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابوعبداللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزولی السملالی
الشریف الحسنی المتوفی سنہ ۸۵۴ھ / سنہ ۵۱-۱۴۵۰ء

سائز : ۱۰ × ۱۵ سطور : ۹
اوراق : ۹۹ خط : نسخ
سنہ کتابت : ۱۱۳۱ھ / ۱۹-۱۷۱۸ء
مقام کتابت : قلعہ مدینہ منورہ
کاتب : محمد بن مصطفٰے آفندی العینتانی
موضوع : ادعیہ زبان : عربی
حالت : مجلد - کتابت خفی مگر صاف -
آغاز : والصلوٰۃ والسلام علی محمد نبیہ الذی استنقذنا به من عبادہ الأوثان -
اختتام : وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً الی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین -
ترقیمہ : تمت کتابتها فی سیدنا حمزہ سید الشہداء یوم الخمیس فی نهار الفسح آخر شہر جمادی الاخر علی ید اضعف العباد محمد بن مصطفٰی آفندی

العبد الثانی امام قلعۃ مدینۃ منورہ عام احدی وثلثین ومایہ بعد الالف من ھجرہ قران العزز الشرف۔

نوٹ : صاحب "کشف الظنون" ملا کاتب چلپی نے مذکورہ بالا کتاب کا نام اور مصنف کا نام تحریر کر کے کتاب کی اہمیت بتائی ہے۔ لکھا ہے کہ روم میں اس کا رواج بہت زیادہ ہے اس کی بہت سی شرحیں لکھی گئی ہیں۔ اُن میں سب سے بہتر "شرح القاسی" ہے۔

نسخہ ہذا کے ورق ۲۷ پر صرف آٹھ سطروں کی دعا ہے اس پر کاتب کا نام حسن بن علی اور دیار روم میں کتابت کے بارے میں ذکر ہے۔ یقین یہ ہے کہ یہ ورق کسی دوسرے مخطوطہ کا ہے۔ کیونکہ اس کا سیاق وسباق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس ورق کا سائز بھی خورد ہے۔

کتاب "دلائل الخیرات" ختم ہو جانے کے بعد ورق نمبر ۱۰۰ پر چھ سطروں کی دعا ہے اور دعا کے بعد درج ہے کہ دلائل الخیرات اوراد بیاتِ صاحب الدلائل پڑھنے کے بعد اس دعا کو پڑھا جائے۔

ورق ۱۰۱ کسی دوسرے کاتب کی طرف سے دو دعاؤں اور ایک تعویذ (نقش کی شکل میں) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ورق ۱۰۲، ۱۰۳ میں سورۃ الفاتحہ کا فائدہ اور بروایت ابن عباس رض اسے چار رکعتی نماز نفل میں پڑھنے کی فضیلت ہے۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کا قول بھی عظمتِ فاتحہ کے بارے میں درج کیا گیا ہے۔